© rasailojaraid.com

مغربی نیشنلزم یا مغربی ثقافتی انقلاب کی اماجگاہ نہیں بلکہ لا الٰہ الا اللہ کی رصدگاہ ہے موجودہ حکومت سابقہ حکومت کو بُرا کہتی ہے تو اس سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے، بے نظیر بھٹو قلوپطرہ کی طرح حکومت نہ کریں بلکہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کے لئے حکومت کریں۔ اور اگر وہ پاکستانی اُمتِ رسولؐ کا رُخ اس طرف نہیں موڑ سکتیں تو واپس چلی جائیں۔ موجودہ صورتِ حال بہت پریشان کن ہے۔ قوم میں بار بار الیکشن کے لئے سرمایہ ہے نہ وقت، اور نہ صحت، بے نظیر برسرِ اقتدار آئی ہیں تو مخالفوں کے کچلنے اور دینی عقائد، اعمال، نظریات، اقدار اور دینی معاملات کو بے حیثیت نہ کریں۔ دین سب سے بڑا قومی مسئلہ ــــ سب سے بڑا قومی معاملہ اور سب سے بڑا ملکی تقاضا ہے دین کو انفرادی اور سیاست و ثقافت کو ملکی قومی مسئلہ بنانا تشکیلِ پاکستان اور نظریۂ پاکستان سے کھلی غداری ہے پاکستان میں واضح اکثریت اہل سنت والجماعت کی ہے جبکہ رافضی، مرزائی، عیسائی، یہودی یا ملکی اقلیتیں ہیں۔ آئین کی رو سے اقلیتوں کو ان کے مکمل حقوق ملنے بہت ضروری ہیں۔ مگر ہم دیکھ رہے ہیں کہ عوامی حکومت نے رافضیوں اور مرزائیوں کو اکثریت پر مسلط کرنا شروع کر دیا ہے۔ مرزائی مختلف محکموں میں نہایت اہم پوسٹوں پر تعینات کئے جا رہے ہیں۔ اور رافضی وزارتوں، سفارتوں اور دیگر محکموں کی اہم حساس اسامیوں پر براجمان ہو رہے ہیں۔ یہ استحقاق نہیں بلکہ "غصب و نہب" ہے۔ یہ عمل اکثریت کے حقوق پر متعصبانہ حملہ اور کھلی سازش ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ رافضیوں نے ایرانی انقلاب کو ضیاء دور میں اپنی موت آپ مرتے دیکھا تو وہ سڑکوں پر نکل آئے اور اب عوامی دور میں وہ بہت مطمئن ہیں۔ کیونکہ ان کے انتقامی انقلاب کا راستہ وزارتوں، عہدوں اور سفارتوں کے ذریعہ ہموار ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ حالانکہ نہ تو حکومت نے عارف الحسینی کے قاتلوں کو سزا دی ہے اور نہ ہی رافضی مشن کے مسائل کے لئے کوئی نیا قانون بنا ہے۔ اس کے باوجود رافضی ملک میں دندناتے پھر رہے ہیں اور اپنے مخالفوں کو کھلی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور ان کی اکثریت دشمن سرگرمیاں اہل سنت والجماعت پر صریح ظلم ہے۔ دوسری طرف مرزائی پاکستان میں اپنی ارتدادی سرگرمیاں تیز کر چکے ہیں۔ وہ بھی عوامی حکومت کی سرپرستی میں اپنا پینڈورا بکس کھول کر ارتداد بانٹ رہے ہیں، پیپلز پارٹی کی حکومت ہوش کے ناخن لے اور مسلمانوں کو نہ آزمائے۔ مسلمان اس مسئلہ پر بے پناہ قربانی دے چکے ہیں، اور اب تو یہ مسئلہ بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس کی نزاکت پہلے سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔ حکومت کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ پاکستان رافضیوں، مرزائیوں کی یہودی لابی کی حکمرانی کے لئے نہیں بنا ــ پاکستان اہل سنت والجماعت نے بنایا ہے اور ہم ہی اس کے وارث و مالک ہیں۔ پاکستان کو بنیاد پرست دینی حکومت کا مرکز بنانا پسند کرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com